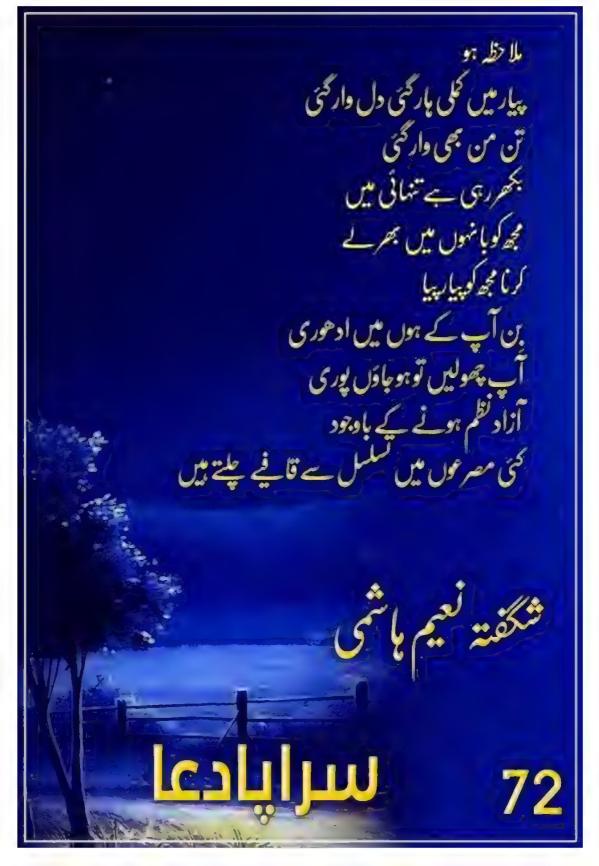


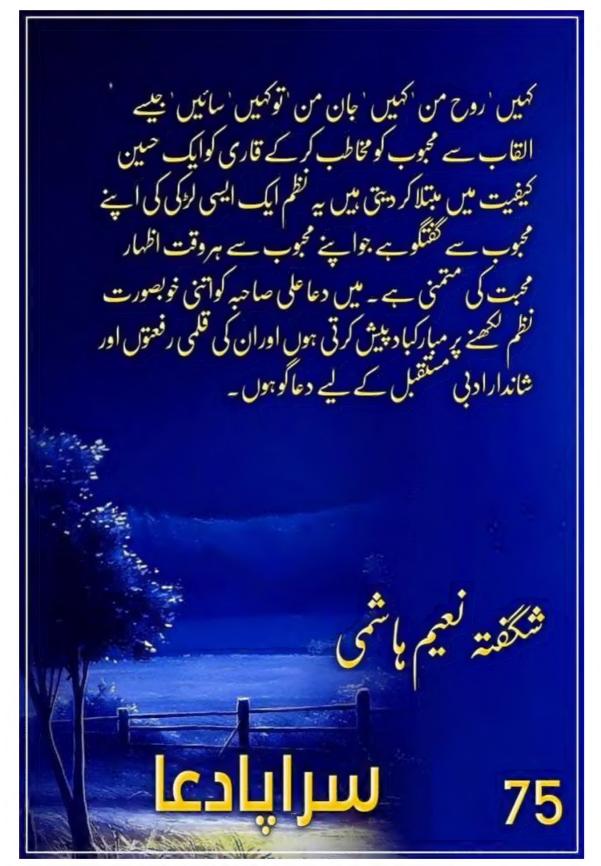
شاعری اظهار جذبات واحیاسات کاانتهائی تطبیف ذریعہ ہے۔ جوید ہنرجائے ہیں وہ شاعر کملاتے ہیں، زیادہ تر شعراکی شاعری غزل کی مدتک محدود ہے، میرے نزدیک غزل شاعری کی سب سے آسان صنف ہے شاعر کی اصلیت کا پند نظم سے چلا ہے بوشاء اپنی نظموں سے قاری کو متوجہ کر لے وہ حقیقی معنوں میں دعاعلی ایک ایسی مصنفه اور شاعره کا نام ہے جونه صرف غزل بلکہ نظم کے اسلوب سے بھی نہ صرف بخوبی آثنا ہیں بلکہ آیک اعلی معیارگوقائم رکھے ہوئے ہیں۔ شكفنة نعيم ماشمي پادعا 70

یماں میں ان کی طویل نظم اسرایا دعا کے حوا تحریر کررہی ہوں، مالانکہ بیرایک طویل نظم ہے مگر تخیل کی وسعت وگمرانی ابتدا ہے انتہاتک قائم رہتی ہے، اگر ج موضوع ہجرہے مگراظہار میں تنوع ہے یہ ہے مرصع ایک معرکہ تخلیق ہے۔ اس نظم میں دعاعلی نے نوبصورت ناثیل، تشبیهات اوراستعارات کوبیک وقت انتهانی مهارت کے ساتھ سمویا ہے، کہیں مجوب کوستارہ تو کہیں جانداور روشیٰ جیسے استعاروں سے مخاطب کیا ہے۔ کہیں دعاعلی سرایا دعابن جاتی ہیں کہیں سرایا حیابن جاتی ہ توکیں سرایا التجابن جاتی ہیں۔ کمیں بری نے باکی سے ا مِذَبات كااظهاركر مِاتِّي مِين، شكفنه لعيم باسمي



ملاحظه ہو آپ میری نس نس میں سا چکے ہیں میرے دل کے تار ہلا چکے ہیں میری جان جانے لنگتی ہے دل میں ویرانی چھانے لگھی ہے میرے اندرکی تڑپ چلانے لگتی ہے دعا علی اینے پندار کا بھرم رکھنا بھی جانتی ہیں اور جذبات كا أظهار كرنا بهي جانتي مين، شكفتة لعيم ماسمي

ختک پتوں کی بجتی پازیب ہوجیسے دل کی سیپ میں پالا ہواروگ ہوجیہے انتهائی عدہ ترکیب کوانتهائی سولت سے بیان کیا نظم کاایک ایک لفظ دل کی گرائی سے نکلا ہوا ہے، الفاظ سے ایسی خوبصورت منظرکشی کی ہے کہ ہرغمزدہ کواپنے دل کی آواز لگتی ہے یہ نظم مجبوب سے ساتھ ایک طویل مکالمہ ہے شكفته لعيم ماسمي



ماشاء الله اتنی طویل نظم اوراتنی مربوط کال کر دیا دعاعلی نے ۔ طویل نظم میں نے محن نقوی کی پڑھی ہے اور مجھے آدھی سے زیادہ شایدزبانی یاد بھی ہے اس میں مضمون، خیال اور الفاظ کا ارتباط بیمثال ہے محن نقوی کے بعدوہی ارتباط مجھے دعاعلی کی نظم میں ملا۔جس نے کافی دیر مجھے نوشگوار حیرت اور سحرانگیزی میں جکڑے رکھا۔ دعاعلی کی بے لوث ادبی خدمات کامیں پہلے سے ہی معترف تھا اور ہمیشہ رہوں گا بھی لیکن طویل نظم کواس قدر جوڑ کر اور باندھ کر لکھنے کی صلاحیت نے میری نظرمیں اُن کاادبی قداوراونچاکر دیا ہے ۔ سلامت رہیں ، شاداب رہیں الٹدّ کریم کرے زورِ قلم اور زیادہ آمين التي آمين ہمیشہ دعاگو باصرزيدي لابهور 76